145954-عید کے دن بچوں کو دی جانے والی عیدی کا حکم

سوال

سوال : یورپی مسلمانوں کے ہاں یہ بات عام ہے کہ عید کے دن خاندان کے چھوٹے بچوں کو عیدی دی جاتی ہے ، مثال کے طور پر اگر ایک خاندان میں میاں ، بیوی 5 بیٹے (2 بیٹے شادی شدہ اور بال بچے دار) ہیں تو اس خاندان کے بڑے افراد یعنی میاں اور بیوی اپنے پانچوں بچوں کو عیدی دیں گے ، اسی طرح وہ اپنے پوتوں اور پوتیوں کو بھی عیدی دیں گے ، عرف عام کے مطابق ہونا تو یہ چاہیے کہ ان کے شادی شدہ لڑکے اپنے سسرالی رشتہ داروں کے چھوٹے بچوں سمیت اپنے بھتیجے اور بھتیجیوں کو بھی عیدی دیں ، تو کیا اسلام میں عیدی دینے کا یہ تصور جائز ہے ؟ یا یہ بدعت ہے اور اسے چھوڑنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

بچوں کو بڑے افراد کی جانب سے دی جانے والی عیدی میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے ، بلکہ یہ حسن اخلاق اور اچھی عادات میں شامل ہے ، تاہم اس کیلیے کچھ امور کو مد نظر رکھنا ضروری ہے :

1- عیدی دیتے ہوئے عدل کے تقاضے پورے کریں ، چنانچہ کچھ بیٹوں یا بیٹیوں کو عیدی دینا اور کچھ کو نہ دینا صحیح نہیں ہے ؛ کیونکہ اس سے ان کے دلوں میں کدورت پیدا ہوگی اور ایک ہی خاندان کے لوگوں میں نفرتیں جنم لیں گی ۔

2- یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر ایک کو دی جانے والی رقم برابر ہو ، بلکہ اس کیلیے عمر کا لحاظ بھی رکھا جائے گا ؛ چنانچہ بڑے افراد کے برابر چھوٹوں کو نہیں دیا جائے گا ، اسی طرح شادی شدہ کے برابر کنواروں کو نہیں دیا جائے ، اسی طرح کے دیگر اسباب کو مد نظر رکھا جائے ۔

3- عزیز و اقارب کی جانب سے چھوٹے بچوں کو عیدی کی شکل میں ملنے والی رقم بچے کہاں خرچ کرتے ہیں اس پر نظر رکھی جائے ؛ کیونکہ عید کے دنوں میں گھومنے پھرنے کا اہتمام ہوتا ہے ، اور انہی دنوں میں جوا اور قمار بازی بھی عروج پر ہوتی ہے ، ان دنوں میں سینماؤں اور تھیٹروں کے دروازے بھی چوپٹ کھلے ہوتے ہیں تو ایسے حالات میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ بچے اپنے پیسے کہاں خرچ کرتے ہیں ؟

پہلے بھی ہم سوال نمبر : (125810) میں ذکر کر چکے ہیں کہ دائمی فتوی کمیٹی کی جانب سے اسے جائز قرار دیا گیا ہے ۔

واللہ اعلم .